greenstar
Social Marketing

RSPN

صحت اچھی، خوشیاں زیادہ

PRSP

NRSP
National Rural Support Programme

بھائی بہنوں میں سب سے بڑی رابعہ کی عمر ابھی
صرف سولہ سال ہی تھی لیکن اس کے ماں باپ کو اس
کی شادی کی فکر ہونے لگی، وہ جلد از جلد اپنے
کندھوں سے یہ بوجھ اتارنا چاہتے تھے۔

بھائی بہنوں میں سب سے بڑی رابعہ کی عمر ابھی صرف سولہ سال ہی تھی لیکن اس کے ماں باپ کو اس کی شادی کی فکر ہونے لگی، وہ جلد از جلد اپنے کندھوں سے یہ بوجھ اتارنا چاہتے تھے۔

اس لئے انہوں نے سولہ سال کی عمر میں رابعہ کی شادی رشید سے کر دی جس کی عمر اس وقت صرف انیس سال تھی۔ رشید اپنی شادی سے خوش تو تھا مگر آنے والی ذمہ داریوں سے بالکل بے خبر تھا۔

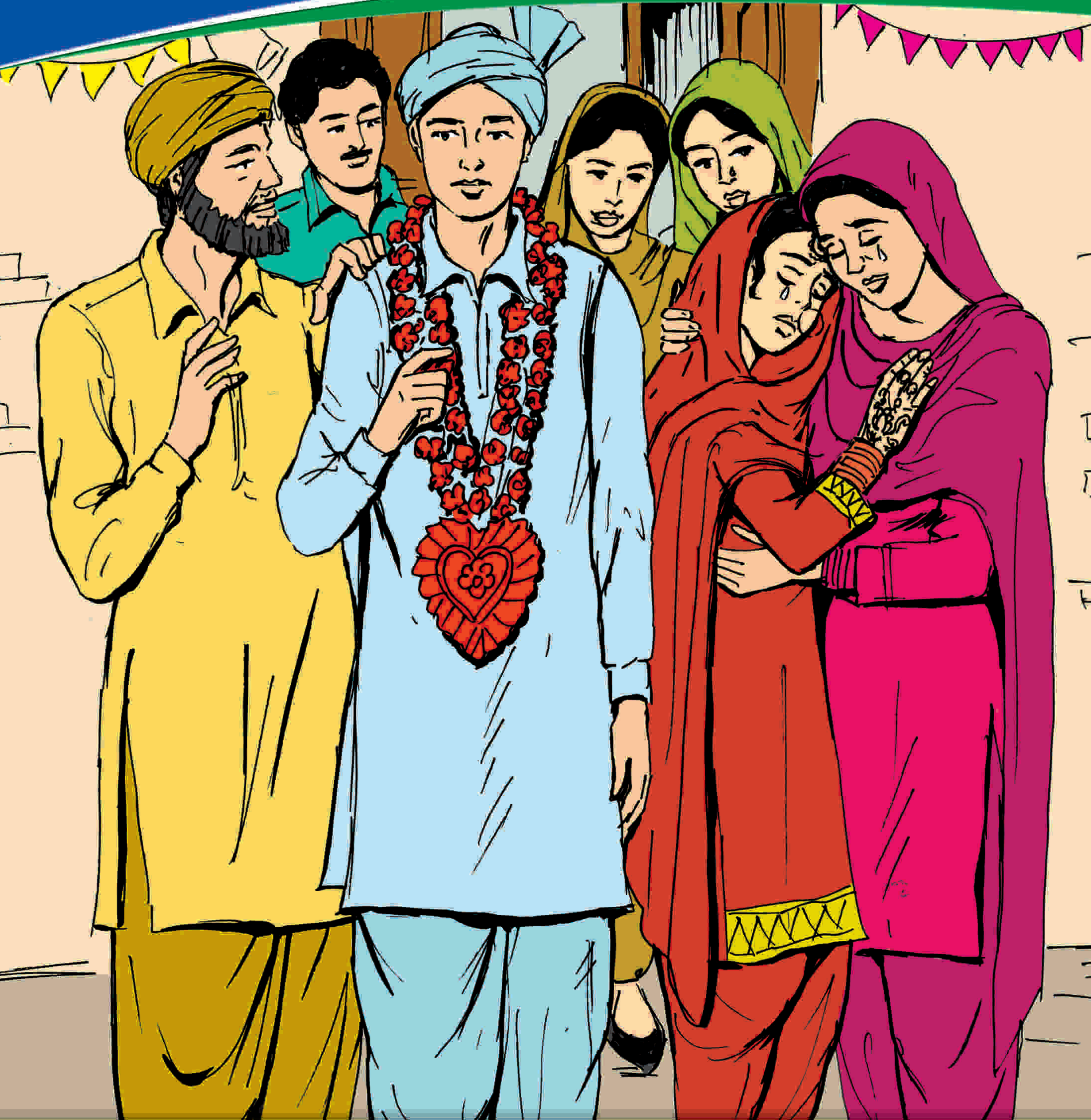

اس لئے انہوں نے سولہ سال کی عمر میں رابعہ کی شادی رشید سے کردی جس کی عمر اس وقت صرف انیس سال تھی۔ رشید اپنی شادی سے خوش تو تھا مگر آنے والی ذمہ داریوں سے بالکل بے خبر تھا۔

شادی کے فوراً بعد رابعہ اُمید سے ہو گئی۔
حالانکہ کم عمری اور نا سمجھی کی وجہ سے وہ ابھی ذہنی
اور جسمانی طور پر ماں بننے کیلئے تیار نہیں تھی۔

شادی کے فوراً بعد رابعہ اُمید سے ہوگئی۔ حالانکہ کم عمری اور ناسمجھی کی وجہ سے
وہ ابھی ذہنی اور جسمانی طور پر ماں بننے کیلئے تیار نہیں تھی۔

پہلے بچے کی پیدائش پر سب بہت خوش تھے۔

پہلے بچے کی پیدائش پر سب بہت خوش تھے۔

ابھی پہلی بچی کی عمر ایک سال بھی نہ تھی کہ رابعہ
دوبارہ حاملہ ہوگئی۔شادی کے بعد تین سال
کے اندر اندر بار بار حاملہ ہونے کی وجہ سے
وہ کافی کمزور اور نڈھال لگنے لگی۔

ابھی پہلی بچی کی عمر ایک سال بھی نہ تھی کہ رابعہ دوبارہ حاملہ ہوگئی۔شادی کے بعد تین سال کے اندر اندر بار بار حاملہ ہونے کی وجہ سے وہ کافی کمزور اور نڈھال لگنے لگی۔

رابعہ اور رشید دونوں وقفے کے فوائد کے بارے
میں جانتے تھے مگر اس بارے میں آپس میں
بات کرنے سے جھجکتے رہے اور وقفے کا کوئی
طریقہ بھی استعمال نہ کر سکے۔

رابعہ اور رشید دونوں وقفے کے فوائد کے بارے میں جانتے تھے مگر اس بارے میں آپس میں بات کرنے سے جھجکتے رہے اور وقفے کا کوئی طریقہ بھی استعمال نہ کر سکے۔

کم عمری میں بار بار حمل کی وجہ سے رابعہ کو
بہت سی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

کم عمری میں بار بار حمل کی وجہ سے رابعہ کو بہت سی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

دوسری طرف رشید اتنی بہت سی ذمہ داریوں
کی وجہ سے چڑ چڑا اور پریشان رہنے لگا اور
اس صورتحال کا ذمہ دار خود کو ٹھہرانے لگا۔

دوسری طرف رشید اتنی بہت سی ذمہ داریوں کی وجہ سے چڑچڑا اور پریشان رہنے لگا
اور اس صورتحال کا ذمہ دار خود کو ٹھہرانے لگا۔

کیا رابعہ اور رشید کی زندگی بہتر ہو سکتی تھی؟

آئیں دیکھیں۔

کیا رابعہ اور رشید کی زندگی بہتر ہو سکتی تھی؟ آئیں دیکھیں۔

سولہ سالہ رابعہ بھائی بہنوں میں سب سے بڑی تھی۔
اس کے والدین پڑھے لکھے نہیں تھے مگر تھے بہت سمجھدار۔
وہ اپنی بیٹی کی خوشیاں دیکھنا چاہتے تھے۔

سولہ سالہ رابعہ بھائی بہنوں میں سب سے بڑی تھی۔ اس کے والدین پڑھے لکھے
نہیں تھے مگر تھے بہت سمجھدار۔ وہ اپنی بیٹی کی خوشیاں دیکھنا چاہتے تھے۔

انہوں نے سولہ سال کی عمر میں رابعہ کی بات انیس سالہ رشید سے پکی کردی۔ شادی دو سال بعد طے پائی۔

انہوں نے سولہ سال کی عمر میں رابعہ کی بات انیس سالہ رشید سے پکی کر دی۔
شادی دو سال بعد طے پائی۔

رابعہ کے والدین جانتے تھے کہ اٹھارہ سال سے کم عمر
میں لڑکی کے ماں بننے سے ماں اور بچے دونوں کی
صحت اور زندگی کو خطرہ ہوسکتا ہے۔اس لئے انہوں
نے رابعہ کی رخصتی اٹھارہ سال کی عمر میں کی۔

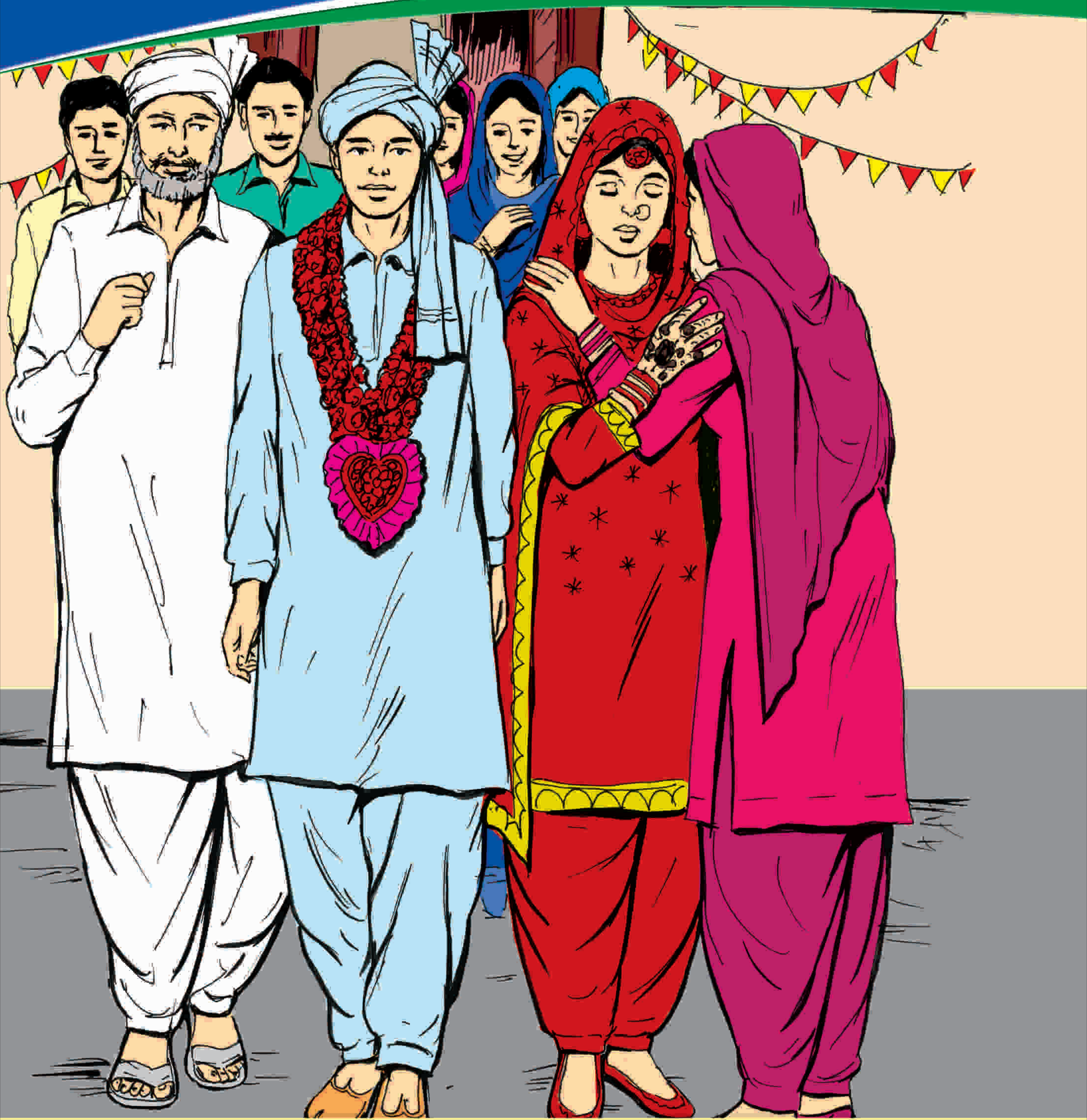

رابعہ کے والدین جانتے تھے کہ اٹھارہ سال سے کم عمر میں لڑکی کے ماں بننے سے ماں اور بچے دونوں کی صحت اور زندگی کو خطرہ ہوسکتا ہے۔اس لئے انہوں نے رابعہ کی رخصتی اٹھارہ سال کی عمر میں کی۔

شادی کے پہلے سال میں رابعہ ایک صحت مند
بچی پروین کی ماں بن گئی۔

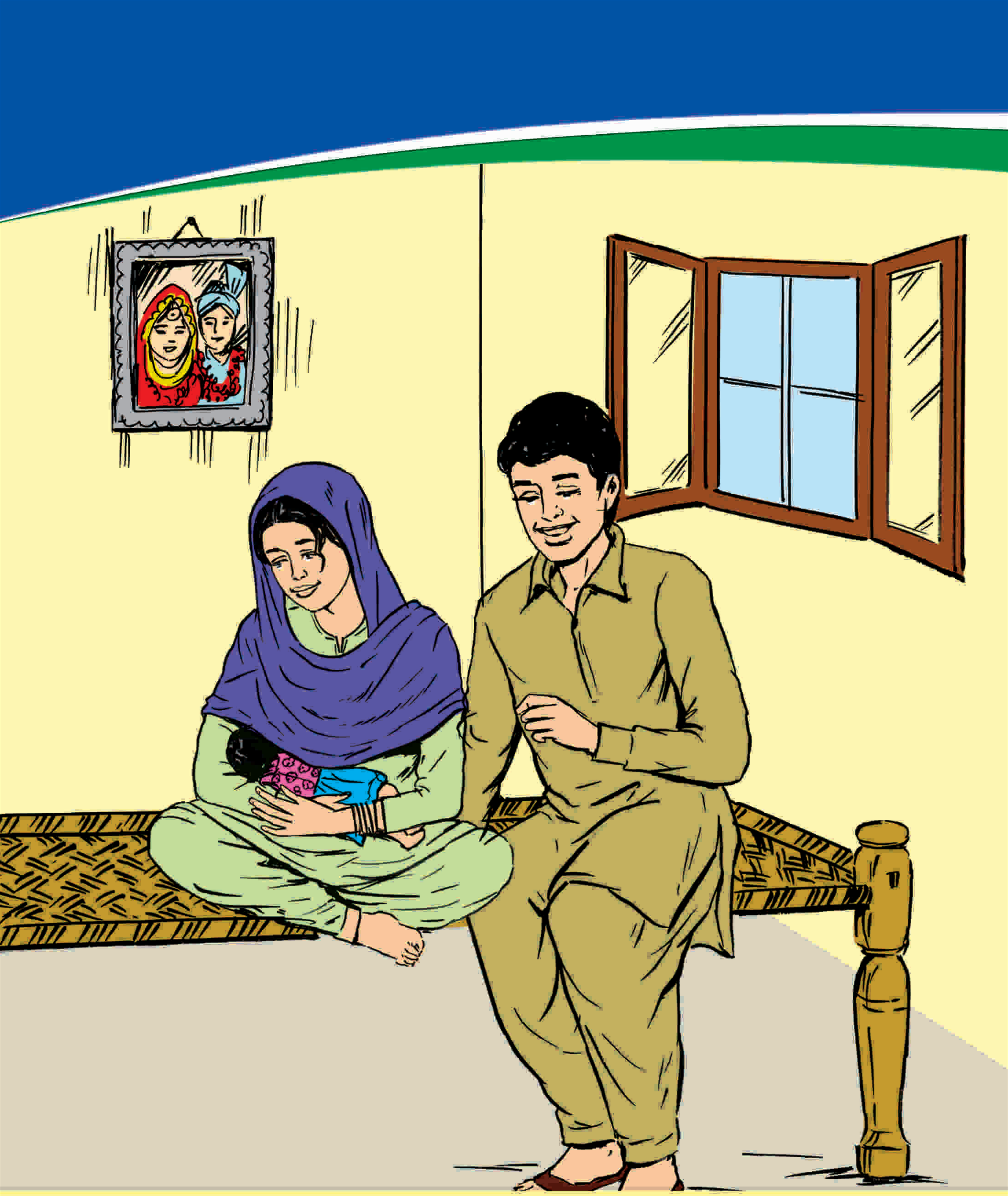

شادی کے پہلے سال میں رابعہ ایک صحت مند بچی پروین کی ماں بن گئی۔

رابعہ اور رشید بچوں میں وقفے کے فائدے جانتے تو تھے مگر بیٹے کی خواہش کی وجہ سے دوبارہ حمل میں دیر کرنا نہیں چاہتے تھے۔ رشید کی ماں کو اس ساری بات کا پتہ تھا۔ اس نے رابعہ اور رشید کو سمجھایا کہ بیٹی ہو یا بیٹا، دونوں کی صحت اور اچھی پرورش ہم سب کے لیے اہم ہے۔ اس لیے اگلے بچے کی پیدائش میں وقفہ ضروری ہے۔

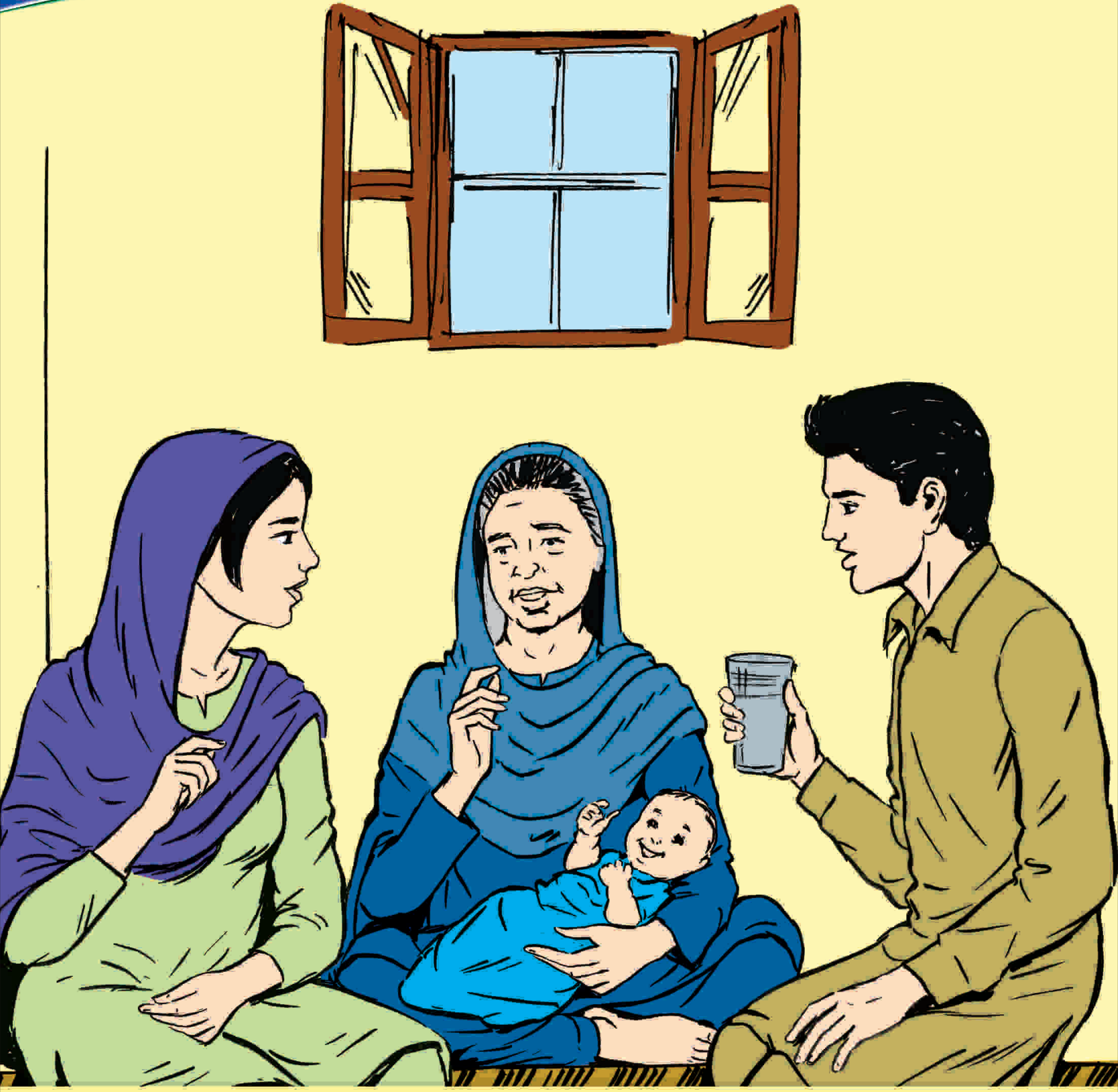

رابعہ اور رشید بچوں میں وقفے کے فائدے جانتے تو تھے مگر بیٹے کی خواہش کی وجہ سے دوبارہ حمل میں دیر کرنا نہیں چاہتے تھے۔ رشید کی ماں کو اس ساری بات کا پتہ تھا۔ اس نے رابعہ اور رشید کو سمجھایا کہ بیٹی ہو یا بیٹا، دونوں کی صحت اور اچھی پرورش ہم سب کے لیے اہم ہے۔ اس لیے اگلے بچے کی پیدائش میں وقفہ ضروری ہے۔

دونوں نے ماں کی بات پرغور کیا، وقفے کا فیصلہ کیا
اورقریبی مرکزِ صحت ڈاکٹر باجی سے ملنے گئے۔

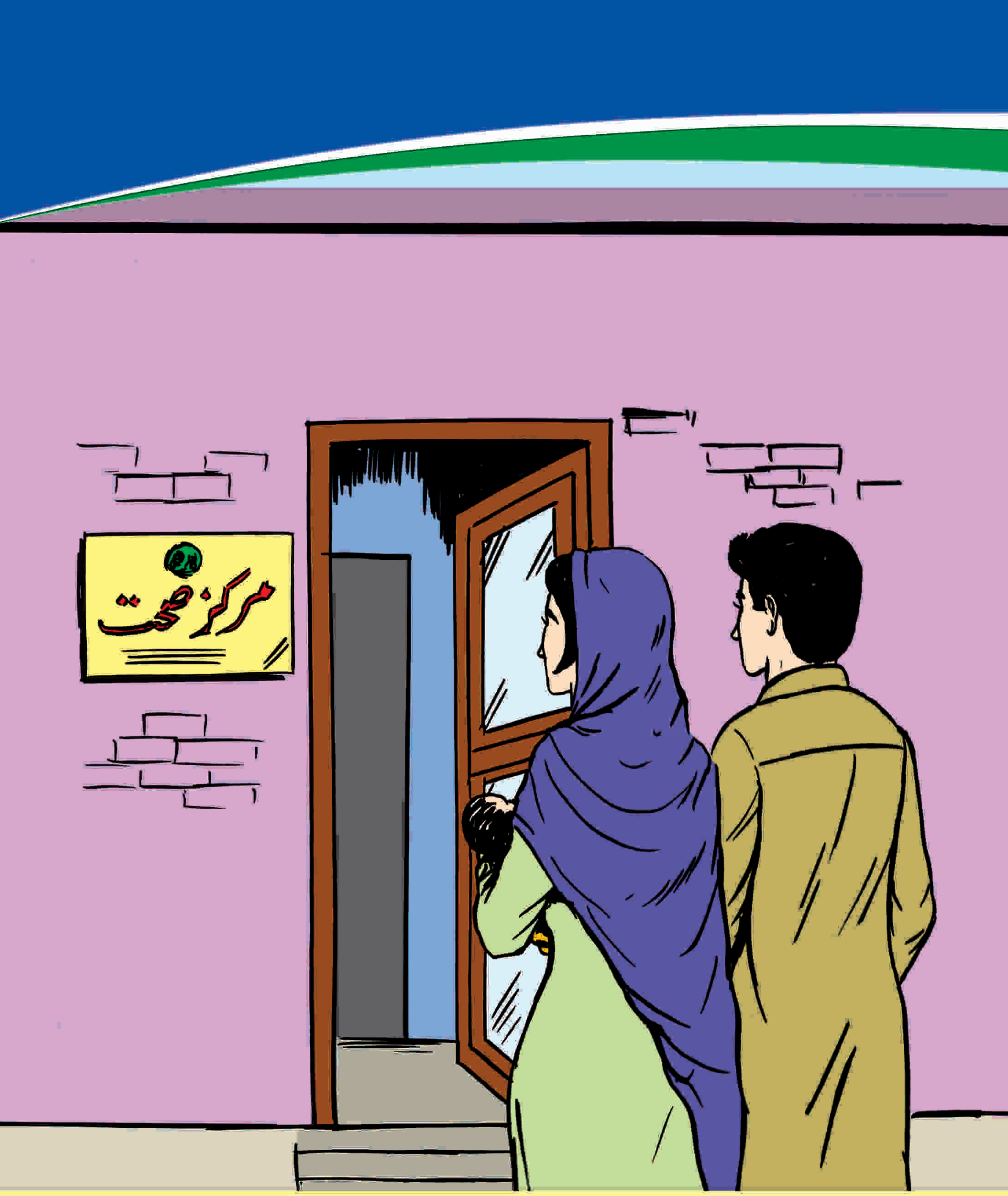

دونوں نے ماں کی بات پر غور کیا، وقفے کا فیصلہ کیا اور قریبی مرکزِ صحت ڈاکٹر باجی سے ملنے گئے۔

مرکزِ صحت والی باجی نے انہیں بتایا کہ ماں اور بچے کی اچھی صحت کیلئے ضروری ہے کہ اگلا حمل پیدائش کے کم از کم دو سال بعد ہو اور اس دوران وقفے کا کوئی مناسب طریقہ استعمال کریں۔

مرکزِ صحت والی باجی نے انہیں بتایا کہ ماں اور بچے کی اچھی صحت کیلئے ضروری ہے کہ اگلا حمل پیدائش کے کم ازکم دوسال بعد ہو اور اس دوران وقفے کا کوئی مناسب طریقہ استعمال کریں۔

رابعہ اور رشید، دونوں نے مل کر فیصلہ کیا اور
مرکزِ صحت والی باجی کے مشورے پر عمل کرتے
ہوئے دو سال تک وقفے کا طریقہ استعمال کیا۔

رابعہ اور رشید، دونوں نے مل کر فیصلہ کیا اور مرکزِ صحت والی باجی کے
مشورے پر عمل کرتے ہوئے دو سال تک وقفے کا طریقہ استعمال کیا۔

رابعہ اور رشید نے دوسرے بچے کا ارادہ کیا اور ڈاکٹر باجی سے مشورہ کر کے وقفے کے طریقے کا استعمال چھوڑ دیا۔

رابعہ اور رشید نے دوسرے بچے کا ارادہ کیا اور ڈاکٹر باجی سے مشورہ کر کے وقفے کے طریقے کا استعمال چھوڑ دیا۔

جلد ہی رابعہ ایک اور صحت مند بچے کی ماں بن گئی۔

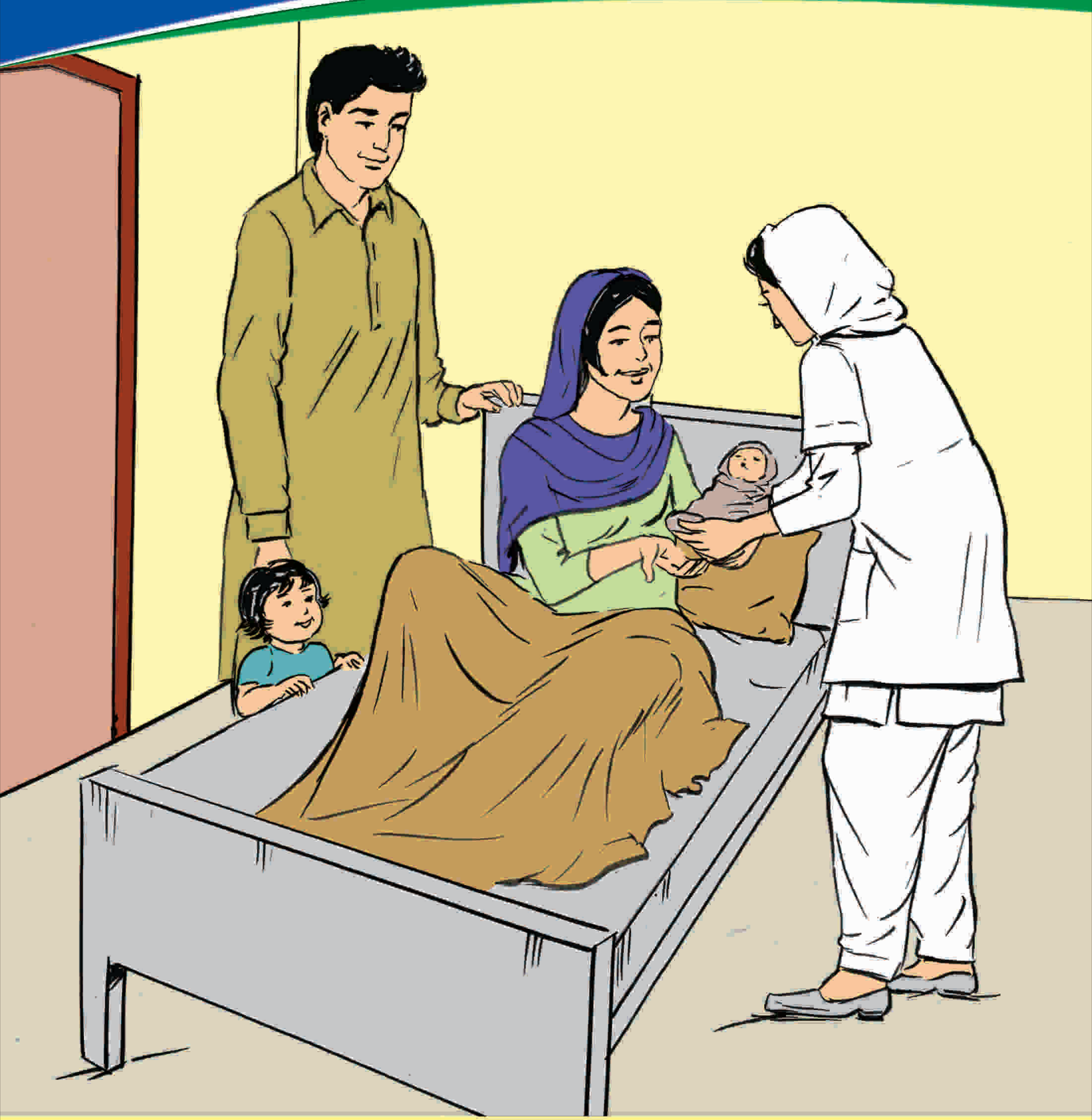

جلد ہی رابعہ ایک اور صحت مند بچے کی ماں بن گئی۔

آج بھی رابعہ اور رشید وقفے کا طریقہ استعمال کر رہے ہیں۔ بچوں میں وقفے کے فیصلے کی وجہ سے رشید کا خاندان ایک صحت منداور خوشحال زندگی گزار رہا ہے۔ بالکل ویسی زندگی جو رابعہ کے والدین نے ان کے لئے سوچی تھی۔

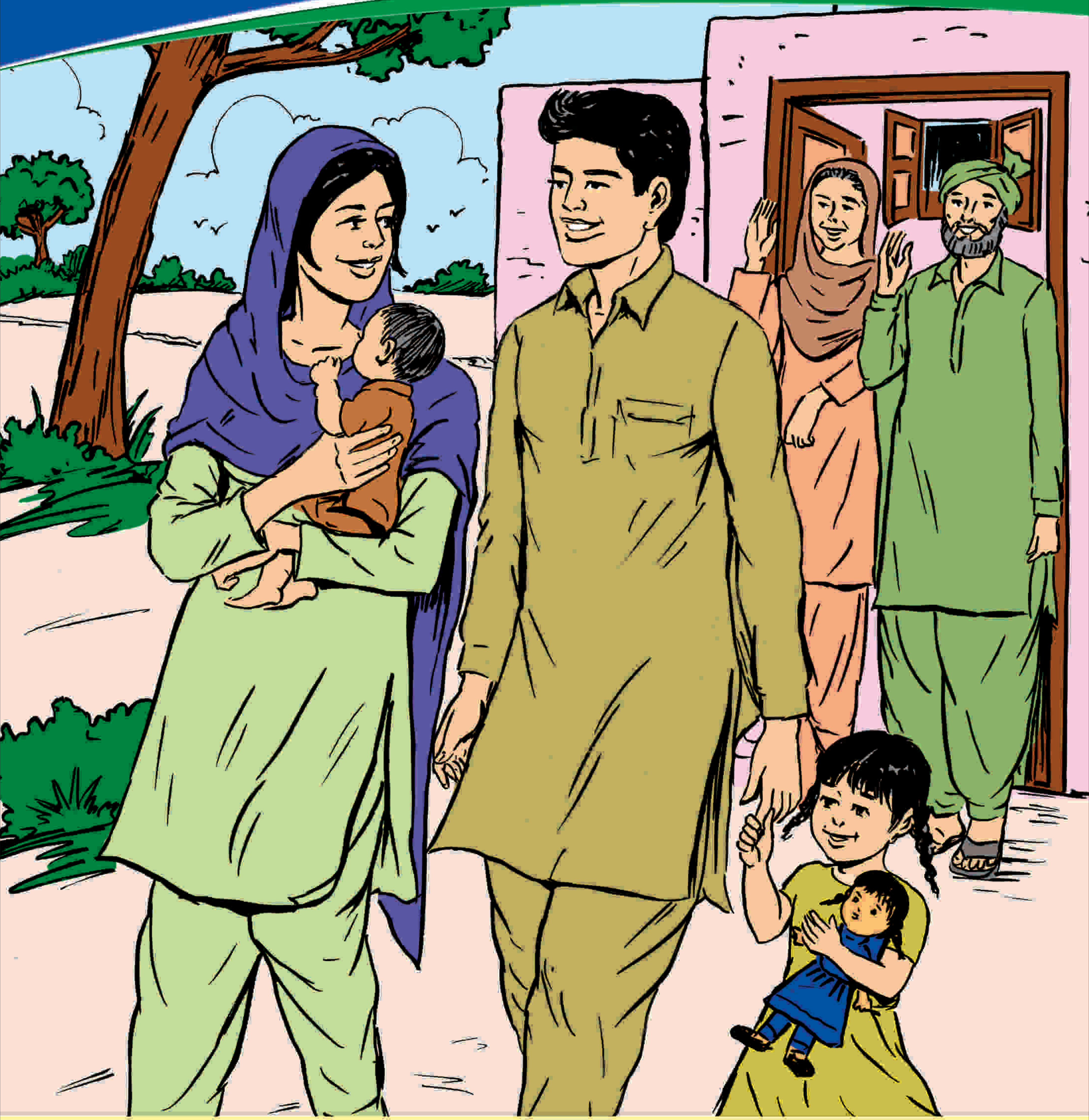

آج بھی رابعہ اور رشید وقفے کا طریقہ استعمال کر رہے ہیں۔ بچوں میں وقفے کے فیصلے کی وجہ سے رشید کا خاندان ایک صحت منداور خوشحال زندگی گزار رہا ہے۔ بالکل ویسی زندگی جو رابعہ کے والدین نے ان کے لئے سوچی تھی۔